سوال

(107)زکوۃ کا مال مسجد پر صرف ہو سکتا ہے یا نہیں-

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زکوۃ کا مال مسجد پر صرف ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اور اس صورت کا حالت اضطرار کا کیا حکم ہے، اہل مسجد غریب ہیں وہ یکمشت اتنا روپیہ جمع نہیں کر سکتے جس سے مسجد تیار ہو سکے، اس سے وہ زکوۃ کا مال اپنی جماعت سے کچھ سالوں کا جمع کیا ہوا مسجد پر لگا سکتے ہیں یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کا جواب پرچہ تنظیم اہل حدیث جلد ۱۲ نمبر ۲۱ مورخہ ۲۱ جنوری ۱۹۶۰ء ۱۶ رجب ۹۷ھ میں بڑے واضح دلائل کے ساتھ دیا گیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ مسجد پر زکوۃ کا مال لگنے میں شبہ ہے۔ اور مشتبہ مسجد میں نماز بھی مشتبہ ہے اس لیے اس میں احتیاط چاہیے۔ عبد اللہ امرتسری روپڑی۔ تنظیم اہل حدیث جلد ۱۲ شمارہ ۲۴

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد 7 ص 226

محدث فتویٰ